سوال

(141) گنجا ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سنن ابن ماجہ میں باب الخوارج کے تحت ایک حدیث ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ ان (خوارج) کی نشانی پورے بال منڈواتے ہیں کیا اس سے بالوں (سر وغیرہ) کے منڈوانے کی منع معلوم نہیں ہوتی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس حدیث سے سر کے بال پورے منڈوانے کی منع معلوم نہیں ہوتی اس لیے کہ یہ محض ان کی ایک نشانی ہوتی ہے اور احادیث میں یہ نشانیاں دوسروں (حق پرستوں میں) بھی ملتی ہیں اس لیے یہ ضروری نہیں ہے کہ یہ بیان کی ہوئی نشانی ممنوع ہو اور ابوداود میں صحیح سند کے ساتھ حدیث ہے :

((عن ابن عمر رضی اللہ عنہ أن النبی صلی اللہ علیہ وسلم رأی صیاقد حلق بعض رأسہ وترک بعضہ فنہاہم عن ذالک فقال أحلقوہ کلہ أو أترکوہ کلہ)) سنن ابوداود کتاب الترجل 'باب فی الذبی لہ روایۃ

''یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بچے کو دیکھا جس کے سر کے کچھ بال مونڈے ہوئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : یا تو پورے سر کو مونڈ دو یا سارے پر بال رکھ لو۔''

کچھ کو مونڈوانا اور کچھ چھوڑ دینا ایسا نہ کرو اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ سر مونڈوانا ناجائز نہیں ہے۔

اسی طرح حج پر پورا سر منڈوانا بڑے ثواب کا کام ہے اگر یہ کام ناجائز ہوتا تو حج پر اس کا یہ امر نہ ہوتا کیونکہ حج پر ایسی کسی چیز کی اجازت نہیں ہے جس کی پہلے منع ہو، البتہ سر منڈوانے کی بجائے بال رکھنا۔ بہتر ہیں اس لیے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج کے سوا سر کے بال مکمل طور پر منڈوائے نہ تھے۔ لہذا یہ سنت ہوئی۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 515